## سوال

صلوۃ المسلمین پر ایک نظر

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسعود احمد صاحب کی تصنیف "صلوۃ المسلمین" پر ڈنکے کی چوٹ پر عمل کیا جارہا ہے، کیا مذکورہ کتاب پر عمل پیرا ہوا جاسکتا ہے؟ مذکورہ کتاب میں جو جو مسائل ترتیب دیئے گئے ہیں۔ کیا وہ مستند ترین ہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسعود احمد خارجی تکفیری کی تصنیف "صلوۃ المسلمین" دو قسم کی مرویات پر مشتمل ہے:

1) صحیح وحسن احادیث

یہ روایات انھوں نے اہل حدیث محققین ودیگر علماء مثلاً حافظ ابن حجر عسقلانی۔ علامہ شوکانی اور شیخ البانی رحمھم اللہ وغیرہم ہم سے صراحتاً نقل کر رکھی ہیں۔ والحمد للہ

2) ضعیف ومردود روایات

مثلاً "صلوۃ المسلمین" اشاعت پنجم (ص305تا307) ایک قنوت موجود (لکھا ہوا) ہے جسے مسعود صاحب نے مصنف عبدالرزاق (ج3ص116) سے نقل کرکے "سندہ صحیح" لکھ رکھا ہے۔ مصنف عبدالرزاق میں اس کی سند "عن معمر عن عمرو عن الحسن "الخ منقول ہے۔ (دیکھئے مصنف عبدالرزاق ح4982)

عمرو سے مراد عمرو بن عبید ہے۔

دیکھئے مصنف عبدالرزاق (19985) اور تہذیب الکمال (ج14ص276)

عمرو بن عبید المعتزلی سخت مجروح تھا۔ اسے یونس بن عبید، حمید الطویل، عوف الاعرابی، ابن عون اور ایوب السختیانی نے کذب قرار دیا۔ حمید الطویل نے کہا کہ وہ حسن بصری پر جھوٹ بولتا ہے۔ ابو حاتم الفلاس وغیرہما نے اسے متروک قرار دیا ہے۔ دیکھئے میزان الاعتدال (3/273۔280) اور تہذیب التہذیب (8/69۔73)

ایسی موضوع سندہ صحیح "کہنا مسعود صاحب جیسے لوگوں کا ہی کام ہے۔

مسعود صاحب کے سلسلے میں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ انھیں حدیث وقرآن کا علم بھی نہیں ہے اور وہ سلف صالحین کے فہم سے قرآن وحدیث نہیں سمجھتے ہیں، لہذا کتاب مذکور پر بغیر تحقیق کے عمل نہ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں مکتبۃ الحدیث حضرو اور مکتبہ اسلامیہ کی شائع کردہ کتاب "مختصر صحیح نماز نبوی" کا مطالعہ تمام مسلمانوں کے لیے مفید ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

## ج1ص404

محدث فتویٰ